سوال

باوجود 423 نا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آدمی کے پاس حج کرنے کے لیے زادراہ موجود ہوتو کیا اس پر حج فرض ہو جاتا ہے اور اگر رقم موجود ہونے کے باوجود حج نہ کرے تو گنا ہگار ہو گا یا نہیں؟ (سائل ابو ہاشم خلیل لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

حج دین اسلام کا ایک رکن ہے اور صاحب استطاعت پر فرض ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

یلًا 97... سورة آل عمران

وں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو بیت اللہ تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے اور جو کوئی اس حکم کی پیروی کا انکار کرے تو اسے معلوم ہونا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ تو دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔ "

زمایا1 :

ملی خمس : شہادة أن لا الٰہ إلا اللہ وأن محمدا رسول اللہ وإقام الصلاة وإیتاء الزکاة والحج وصوم رمضان"

(بخاری کتاب الایمان باب دعاء کم ایمانکم (8) مسلم کتاب الایمان (45-21) مشکوة (4))

چیزوں پر ہے۔ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اور نماز قائم کرنا۔ زکوة ادا کرنا، حج کرنا اور رمضان کا روزہ رکھنا۔ "

زمایا2 :

ان تشہد أن لا إلہ إلا اللہ وأن محمدا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتقیم الصلاة وتؤتی الزکاة وتصوم رمضان وتحج البیت إن استطعت إلیہ سبیلا"

(صحیح مسلم کتاب الایمان (1-8) مشکوة (2))

لام یہ ہے کہ تو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ اور نماز قائم کر۔ زکوة ادا "کر۔ رمضان کے روزے رکھ اور اگر بیت اللہ کی طرف جانے کی طاقت ہے۔ تو حج کر۔

زمایا3 :

"(یا أیہا الناس قد فرض اللہ علیکم الحج فحجوا فقال رجل أکل عام یا رسول اللہ فسکت حتی قالہا ثلاثا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو قلت نعم لوجبت ولما استطعتم)"

(مسلم کتاب الحج (1337) باب فرض الحج مرة فی العمر)

حج فرض کر دیا ہے پس تم حج کرو۔ ایک آدمی نے کہا: کیا ہر سال اے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے حتیٰ کہ اس نے یہ کلمہ تین بار کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر میں ہاں کہہ دیتا تو حج ہر سال واجب ہو جاتا اور تم اس کی طاقت نہ رکھتے۔ "

ۃ احادیث صریحہ سے معلوم ہوا کہ صاحب استطاعت پر عمر میں ایک بار حج فرض ہے۔ امام ابن قدامہ المقدسی رحمة اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

"وقد أجمعت الأمة علی وجوب الحج علی المستطیع مرة واحدة" (المغنی 5/6)

ت مسلمہ کا اس بات پر اجماع ہے کہ صاحب استطاعت پر عمر میں ایک مرتبہ حج واجب ہے۔

"إن استطعت إلیہ سبیلا" کی تفسیر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین سے "الزادوالراحلہ" یعنی سفر اور سواری مراد ہے۔" (ابن کثیر 1/414)

م ہوا کہ جس آدمی کے پاس سامان سفر اور سواری کا انتظام موجود ہو اس پر حج فرض ہے اور جو آدمی طاقت کے باوجود حج نہ کرے وہ ایک فرض کا تارک ہے عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

"من أطاق الحج فلم یحج، فسواء علیہ یہودیا مات أو نصرانیا" (تفسیر ابن کثیر 1/415)

ی طاقت رکھنے کے باوجود حج نہ کرے برابر ہے اس پر خواہ یہودی ہو کر مرے یا عیسائی ہو کر۔" (ابن ابی شیبہ)

لہذا صاحب استطاعت آدمی بیت اللہ کا حج ضرور کرے اور کوشش کرے کہ استطاعت کی موجودگی میں جلد حج کرے کیونکہ موت کا علم کسی آدمی کو نہیں۔ اس لیے اپنی زندگی میں اس فریضہ سے سبکدوش ہو جائے۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[آپ کے مسائل اور ان کا حل](#)

جلد 2۔کتاب الاضحیۃ۔صفحہ نمبر 375

محدث فتویٰ